# پیغامِ قرآن

(خلاصۂ مضامینِ قرآن پر مبنی کورس)

لیکچر: 20

# سُورَةُ النَّمل

# سورۃ النمل کے مضامین کا تجزیہ

| | |
|---|---|
| آیات 1-6 | • ایمان بالآخرت |
| آیات 7-14 | • حضرت موسیٰؑ پر ظہورِ نبوت |
| آیات 15-44 | • حضرت سلیمانؑ پر اللہ کی عنایات |
| آیات 45-53 | • قومِ ثمود کی بدبختی |
| آیات 54-58 | • قومِ لوطؑ کی خباثت |

# سورۃ النمل کے مضامین کا تجزیہ

| | |
|---|---|
| آیات 59-66 | • اللہ تعالیٰ کی عالی شان قدرتیں |
| آیات 67-82 | • مشرکین مکہ کے ساتھ کشمکش |
| آیات 83-90 | • ایمان بالآخرت |
| آیات 91-93 | • نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے لیے تین ہدایاتِ ربانی |

# سورۃ النمل کا جائزہ

| | |
|---|---|
| آیات 61-60 | • مظاہرِ قدرت کا خالق کون ہے؟ |
| آیت 62 | • بے کسوں کی فریاد کون سنتا ہے؟ |
| آیات 64-63 | • محسنِ حقیقی کون ہے؟ |
| آیت 65 | • کل غیب کا عالم صرف اللہ ہے |
| آیت 66 | • شرک کا سبب انکارِ آخرت ہے |

# سورۃ النمل کا جائزہ

| | |
|---|---|
| آیات 67-72 | • آخرت کا صاف انکار |
| آیات 73-75 | • اللہ کی بے مثال عظمت |
| آیات 76-78 | • اللہ کے کلام کی بے مثال عظمت |
| آیات 79-81 | • اللہ کے حبیب ﷺ کے لیے دلجوئی |
| آیت 82 | • قربِ قیامت کی نشانی |

# سورۃ النمل کا جائزہ

| | |
|---|---|
| آیات 83-85 | • جھٹلانے والوں کا انجام |
| آیت 86 | • رات اور دن آخرت کے لیے نشانیاں |
| آیات 87-88 | • روزِ قیامت کی کیفیات |
| آیات 89-90 | • جیسا کرو گے ویسا بھرو گے |
| آیات 91-93 | • نبی کریم ﷺ کے لیے ہدایت |

# سُورَةُ الْقَصَصْ

# سورۃ القصص کے مضامین کا تجزیہ

| | |
|---|---|
| آیات 1-6 | • معرکۂ موسیٰؑ و فرعون کی حکمت |
| آیات 7-28 | • حیاتِ موسیٰؑ کا پہلا دور: ولادت تا مدین روانگی |
| آیات 29-43 | • حیاتِ موسیٰؑ کا دوسرا دور: ظہورِ نبوت تا ہلاکتِ فرعون |
| آیات 44-50 | • ماضی کے واقعات کا بیان: رسالتِ محمدی ﷺ کا ثبوت |
| آیات 51-55 | • صالحین اہلِ کتاب کی تحسین |
| آیات 56-61 | • مشرکینِ مکہ کی بدبختی |

# سورۃ القصص کے مضامین کا تجزیہ

| | |
|---|---|
| آیات 67-62 | • روزِ قیامت مشرکین کا انجام |
| آیات 75-68 | • عظمتِ باری تعالیٰ |
| آیات 82-76 | • قارون کا واقعہ بطورِ عبرت |
| آیات 85-83 | • آخرت میں جزا و سزا |
| آیات 88-86 | • مشرکین سے سودے بازی کی ممانعت |

# سورۃ القصص کا جائزہ

| | |
|---|---|
| آیات 1-6 | • اللہ مظلوموں کو غالب کر دے گا |
| آیات 7-9 | • اللہ نے دشمن کو محافظ بنا دیا |
| آیات 10-13 | • دشمن کے خرچے پر موسیٰؑ کی پرورش |
| آیت 14 | • علم و حکمت کی عطا: نبوت کی تمہید |
| آیات 15-17 | • حضرت موسیٰؑ کے ہاتھوں قتلِ خطا |

# سورۃ القصص کا جائزہ

| | |
|---|---|
| آیات 18-19 | • قتلِ خطا کا راز فاش ہو گیا |
| آیات 20-22 | • حضرت موسیٰؑ کا مدین میں پناہ لینا |
| آیات 23-24 | • خواتین کا احترام |
| آیات 25-28 | • حضرت موسیٰؑ کی دعا کی قبولیت |
| آیات 29-32 | • حضرت موسیٰؑ پر ظہورِ نبوت |

# سورۃ القصص کا جائزہ

| | |
|---|---|
| آیات 33-35 | • حضرت ہارونؑ کے لیے رسالت کا اعزاز |
| آیات 36-37 | • آلِ فرعون کی حق دشمنی |
| آیات 38-42 | • فرعون کا مکر و فریب اور برا انجام |
| آیت 43 | • تورات کے محاسن |
| آیات 44-46 | • گزشتہ واقعات کا بیان: رسالتِ محمدی ﷺ کا ثبوت |

# سورۃ القصص کا جائزہ

| | |
|---|---|
| آیات 47-50 | • مشرکینِ مکہ کے بے بنیاد عذر |
| آیات 51-55 | • اہلِ کتاب کے لیے تحسین وبشارت |
| آیت 56 | • کسی کو ہدایت صرف اللہ ہی دے سکتا ہے |
| آیات 57-61 | • کیا توحید کا اقرار تباہ کر دے گا؟ |
| آیات 62-66 | • روزِ قیامت مشرکین کی بے بسی اور ذلت |

# سورۃ القصص کا جائزہ

| | |
|---|---|
| آیت 67 | • مشرکین کے لیے فلاح کا راستہ: سچی توبہ |
| آیات 68-70 | • عظمتِ باری تعالیٰ |
| آیات 71-73 | • دن اور رات اللہ کی دو نعمتیں |
| آیات 74-75 | • خود ساختہ معبود کام نہ آئیں گے |
| آیات 76-77 | • قارون کو اہلِ خیر کی نصیحت |

# سورۃ القصص کا جائزہ

| | |
|---|---|
| آیت 78 | • ذاتی علم پر ناز |
| آیات 79-80 | • آخرت دنیا سے بہتر ہے |
| آیات 81-82 | • قارون کی عبرتناک بربادی |
| آیت 83 | • آخرت میں کون سرخرو ہو گا؟ |
| آیت 84 | • نیکی اور بدی کے نتیجہ کا فرق |

# سورۃ القصص کا جائزہ

| | |
|---|---|
| آیت 85 | • خدمتِ قرآن کا صلہ |
| آیات 86-88 | • باطل کے ساتھ سمجھوتا نہیں ہو سکتا |

# اہم ہدایات کا بیان

## عاجزانہ دُعا (آیت 24)

فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّىْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَىَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿٢٤﴾

تو موسٰیؑ نے اُن کے لئے (بکریوں کو) پانی پلا دیا پھر سائے کی طرف چلے گئے۔ اور کہنے لگے کہ اے پروردگار تو جو کچھ بھلائی میری طرف نازل کرے میں اس کا محتاج ہوں۔

# دین پر عمل اور رزق کا خوف (آیت 57)

وَ قَالُوْۤا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ
مِنْ اَرْضِنَاؕ اَوَ لَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا
اٰمِنًا یُّجْبٰۤى اِلَیْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَیْءٍ رِّزْقًا
مِّنْ لَّدُنَّا وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا
یَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾

اور انہوں نے کہا کہ اگر ہم آپ کے ساتھ ہدایت کی پیروی کریں تو اپنے ملک سے اُچک لئے جائیں گے۔ کیا ہم نے اُن کو امن وامان اور حرمت والے حرم میں جگہ نہیں دی؟ جہاں ہر قسم کے میوے پہنچائے جاتے ہیں (اور یہ) رزق ہماری طرف سے ہے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

# مال کے استعمالات (آیت 77)

وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَ
لَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَ اَحْسِنْ
كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ
فِي الْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ
الْمُفْسِدِيْنَ ۝77

اور جو (مال) تمہیں اللہ نے عطا فرمایا ہے اس میں
سے آخرت کی بھلائی طلب کرو اور دنیا سے اپنا
حصہ نہ بھلاؤ اور جیسی اللہ نے تمہارے ساتھ
بھلائی کی ہے (ویسی) تم بھی (لوگوں سے)
بھلائی کرو۔ اور ملک میں طالب فساد نہ ہو۔ کیونکہ
اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

# دنیاپرستوں کا حال (آیات 78-79)

قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ ؕ اَوَ لَمْ
يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ
مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّ اَكْثَرُ جَمْعًا ؕ وَلَا
يُسْـَٔلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۷۸﴾ فَخَرَجَ عَلٰى
قَوْمِهٖ فِيْ زِيْنَتِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ
الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ
حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۷۹﴾

قارون نے کہا کہ یہ سب (مال) مجھے میرے علم (کی بدولت) ملا ہے۔ کیا اس کو معلوم نہیں کہ اللہ نے اس سے پہلے بہت سی بستیاں جو اس سے قوت میں بڑھ کر اور جمعیت میں بیشتر تھیں ہلاک کر ڈالی ہیں۔ اور گنہگاروں سے اُن کے گناہوں کے بارے میں ایسے وقت نہیں پوچھا جاتا۔ تو (ایک روز) قارون (بڑی) آرائش (اور ٹھاٹھ) سے اپنی قوم کے سامنے نکلا۔ جو لوگ دنیا کی زندگی کے طالب تھے کہنے لگے کہ جیسا (مال ومتاع) قارون کو ملا ہے کاش ایسا ہی ہمیں بھی ملے۔ وہ تو بڑا ہی صاحب نصیب ہے۔

# سُورَةُ الْعَنْكَبُوتِ

# سورۃ العنکبوت کے مضامین کا تجزیہ

| | |
|---|---|
| آیات 1-13 | • صبر و استقامت کی تلقین |
| آیات 14-40 | • صبر و استقامت کے حوالے سے رسولوں کی مثالیں |
| آیات 41-44 | • مشرکانہ تصورات کی حقیقت |
| آیات 45-69 | • اہل ایمان کے لیے ہدایات – مشرکین کے لیے وعیدیں |

# سورۃ العنکبوت کا جائزہ

| | |
|---|---|
| آیات 4-1 | • صرف کلمہ پڑھ لینے سے جنت نہیں ملے گی |
| آیات 7-5 | • تربیت کے لیے نرمی اور سختی دونوں ضروری ہیں |
| آیات 9-8 | • والدین کی طرف سے شرک کا حکم |
| آیات 11-10 | • اللہ ظاہر فرمادے گا کہ کون مومن ہے اور کون منافق |
| آیات 13-12 | • نوجوانوں کے لیے کافر بزرگوں کا فریب |

# سورۃ العنکبوت کا جائزہ

| | |
|---|---|
| آیات 14-15 | • حضرت نوحؑ کی استقامت |
| آیات 16-18 | • حضرت ابراہیمؑ کی دعوت |
| آیات 19-23 | • تمام انسانوں کے لیے درسِ عبرت |
| آیات 24-27 | • حضرت ابراہیمؑ پر انعامات |
| آیات 28-35 | • حضرت لوطؑ کی قوم کی خباثت اور برا انجام |

# سورۃ العنکبوت کا جائزہ

| | |
|---|---|
| آیات 36-39 | • مجرم قوم کی عبرتناک مثالیں |
| آیت 40 | • عذاب کی چار صورتیں |
| آیات 41-44 | • شرک کی حقیقت: مکڑی کا جال |

# اہم ہدایات کا بیان

# آزمائش لازمی ہے (آیت 3)

وَ لَقَدۡ فَتَنَّا الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِہِمۡ فَلَیَعۡلَمَنَّ اللّٰہُ الَّذِیۡنَ صَدَقُوۡا وَ لَیَعۡلَمَنَّ الۡکٰذِبِیۡنَ ﴿۳﴾

اور جو لوگ اُن سے پہلے گزر چکے ہیں ہم نے اُن کو بھی آزمایا تھا (اور اِن کو بھی آزمائیں گے)۔ سو اللہ اُنہیں ضرور ظاہر فرما کر رہے گا جو (اپنے ایمان میں) سچے ہیں اور اُنہیں بھی جو جھوٹے ہیں۔

# راہِ حق سے روکنے والے (آیت 13)

وَ لَيَحۡمِلُنَّ اَثۡقَالَهُمۡ وَ اَثۡقَالًا مَّعَ اَثۡقَالِهِمۡ ۫ وَ لَيُسۡـَٔلُنَّ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ ﴿۱۳﴾

اور یہ اپنے بوجھ بھی اُٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ اور (لوگوں کے) بوجھ بھی۔ اور جو بہتان یہ باندھتے رہے قیامت کے دن اُن کی اُن سے ضرور بازپرس کی جائے گی۔

# حدیثِ مبارکہ

ارشادِ نبوی ﷺ:

"دلوں پر بھی زنگ آجاتا ہے جس طرح لوہے پر زنگ چڑھ جاتا ہے۔ پوچھا گیا اس کا کیا علاج ہے؟ فرمایا قرآن کی تلاوت اور موت کو کثرت سے یاد کرنا"۔ (بیہقی)

# Q & A

جزاكم الله

خيرا احسن الجزاء